DATE: ________

خدیجہ سعید
ٹیسٹ نمبر 3

سوال نمبر 1
آج کے انتہائی منتشر مسلم امہ کو متحد کرنے کے لئے آپ کیا اقدامات تجویز کریں گی؟

تعارف: ہجرت مدینہ کے بعد جب مہاجرین بے سر و سامانی کی حالت میں مدینہ پہنچے تو آنحضرت محمدؐ نے وہاں کے رہنے والوں، انصار اور مہاجرین کے درمیان مواخات کا رشتہ قائم کیا اور فرمایا کہ

"انما المومنون اخوۃ
بے شک مومن آپس میں بھائی بھائی ہے"
(الحجرات)

اور اسی بنیاد پر تمام امت مسلمہ ایک بھائی چارے کے دھاگے میں پروئے ہوئے ہیں۔ لیکن افسوس کہ جدید دور میں امت مسلمہ اور ان کا بھائی چارہ دیگر سیاسی، اخلاقی، معاشی عصبیت کا شکار ہے اور اتحاد نہ ہونے کے برابر ہے۔ مسلم امہ کو متحد کرنے کے لئے آپس کی ناچاقیوں سے پیچھا چھڑانے کے ساتھ ساتھ مشترکہ اسلامی حکومت کے قیام کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔

CamScanner

DATE: ________

2 مسلم امہ کا تصور:

اسلام میں "مسلم امہ" کا تصور ایک ایسی عالمگیر برادری ہے جو جغرافیائی، لسانی یا نسلی حدود سے بالاتر ہو کر صرف عقیدہ توحید اور حضرت محمدؐ کی تعلیمات پر متحد ہوا ہے

اس تصور کے اہم پہلو درج ذیل ہیں

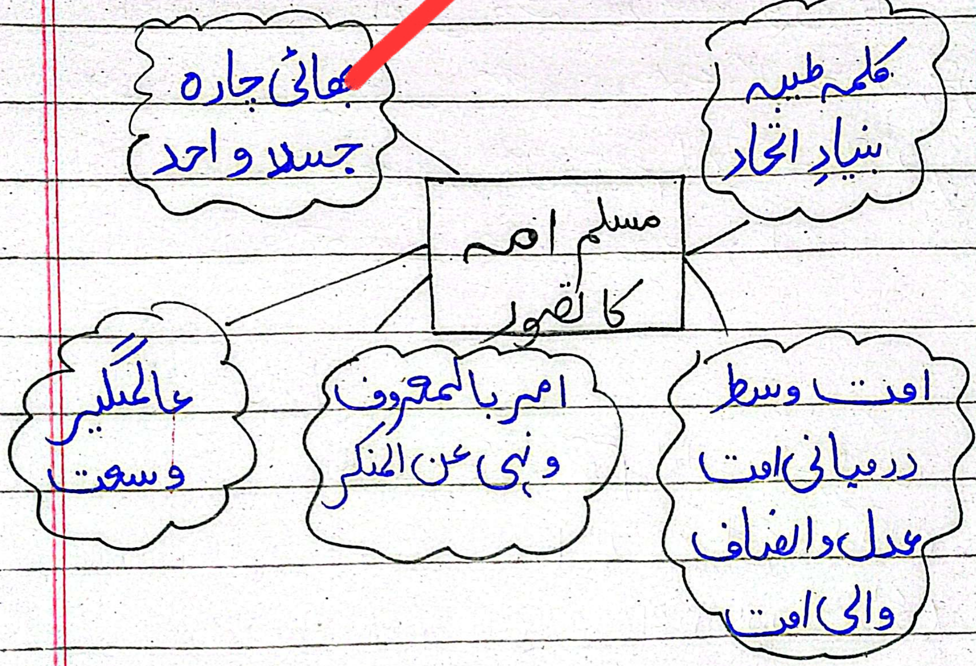

موجودہ دور میں (او آئی سی) (OIC) اسلامی تعاون کی تنظیم کا ادارہ اس تصور کو سیاسی اور سماجی طور پر عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرتا ہے

DATE:

عصر جدید میں مسلم امہ کے منتشر ہونے کی وجوہات

عصر جدید میں مسلم امہ مختلف خارجی اور داخلی مسائل کا شکار ہے جس کی وجہ سے مسلمانوں اور اسلام کا اثر عالمی دنیا پر کم ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ مزید یہ کہ اس ناگفتہ بہ صورتحال کی وجہ سے مسلمانوں کا مغرب کے ہاتھوں مغلوب ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ عصر جدید میں مسلم امہ کے منتشر ہونے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1 نظریاتی اختلاف:

نظریہ کسی بھی قوم کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ یہ لوگوں کے سوچنے کے انداز، ان کے مقاصد اور اجتماعی ساخت کا تعین کرتا ہے۔

مسلم دنیا کے کئی ممالک آجکل اپنی نظریاتی ساخت کو محفوظ رکھنے کیلئے لڑ رہے ہیں۔

اس کی سب سے بڑی مثال پاکستان افغانستان کا موجودہ تنازعہ ہے جہاں افغان طالبان اور تحریک طالبان پاکستان آپس کے گٹھ جوڑ سے علاقے میں سخت گیر مذہبی نظام کا نفاذ چاہتے

DATE:

ہیں۔ جبکہ پاکستان ایک جمہوری اور آئینی ملک ہے جہاں پارلیمان کی بالادستی ہے اور افغانستان ایک "امارت" ہے جو صرف اپنی مخصوص مذہبی ~~مخصوص~~ تشریح کی بنیاد پر حکمرانی کرتی ہے۔ یہی نظریاتی تضاد دونوں ممالک کے درمیان بد اعتمادی کی بڑی وجہ ہے۔

2 فرقہ واریت :- فرقہ واریت مسلم ممالک کے بیچ انتشار کی ایک اور بڑی وجہ ہے پاکستان، ایران اور مشرقی وسطی کے کئی چھوٹے ملکوں میں شیعہ برادری کے لوگ آباد ہیں۔ ایران شیعہ برادری پر مبنی واحد ملک ہے جہاں سنی مسلم کی تعداد نا پید ہے۔ سعودی عرب میں سنی مسلم 100% موجود ہیں۔ دونوں فرقوں میں نظریاتی اختلاف کی وجہ سے اکثر پاکستان ایران اور بیشتر موقعوں پر ایران اور سعودی عرب کے مابین حالات کشیدہ رہے ہیں۔ مشرقی وسطی میں موجود یمن، شام کی خانہ جنگی اسی فرقہ واریت کا نتیجہ ہے جو سعودی عرب اور ایران کی وجہ سے ہے۔

DATE: ______

3 دہشت گردی

دہشت گردی مسلم ممالک کی کمزور ہونے کی ایک اور بڑی وجہ ہے۔ یہ دہشت گردی اکثر اوقات کسی عالمی طاقت کی (Proxy) ہوتی ہے جو ایک مسلم ملک سے دوسرے مسلم ملک میں انتشار پھیلانے کے کام آتے ہیں۔

(BLA) Balochistan Liberation Authrity جیسے کو بھارت سے سنبھالا جا رہا ہے۔ اسی طرح (Al Qaeda) کو امریکہ کے توسط سے افغانستان سے پاکستان میں حملے کروائے جاتے تھے۔

4۔ معاشی، سیاسی عنایات کے نتیجے میں مغربی دنیا کے مذموم کوششوں میں مسلمانوں کے خلاف کام کرنا:-

مغربی دنیا اور عالمی سپر پاورز کے غلبے کے نتیجے میں مسلم امہ کے بجائے قومی سلامتی کو فروغ دینا بھی مسلم دنیا کے منتشر ہونے کی وجہ ہے۔ مثلاً **سعودی عرب** کے کافی عرصے سے امریکہ کے ساتھ **پیٹرولیم مصنوعات** کے عوض معاشی، سیاسی، سلامتی عنایات کی لین دین کے منصوبے جاری ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم امہ کا سربراہ ہونے کے باوجود **فلسطین کے مسئلے** پر کوئی خاطر خواہ سنگینی نظر نہیں آ رہا۔

DATE: ________

5 قرآنی تعلیمات سے دوری :-

اس انتشار کی سب سے بڑی وجہ قرآنی تعلیمات سے دوری ہے۔ مسلمان اپنے اخلاقی اقدار کو بھول چکے ہیں۔ وہ بھول چکے ہیں کہ کیسے آنحضرت محمدؐ بنا کسی جنگ کے مدینہ پر غالب آ گئے تھے۔ کیسے حضرت عمر فاروقؓ نے انصاف و عدل اور اپنے عادلانہ دورِ حکومت سے لوگوں کے دلوں پر راج کیا اور شام کو بنا کسی جنگ کے فتح کیا۔

آج کا مسلمان اللہ پر توکل کرنا بھول گیا ہے۔ اُسے لگتا ہے کہ اگر امریکہ اور چین جیسے ممالک اُس کے سر پر سے ہاتھ ہٹا لیں گے تو معاشی اور سیاسی انتشار کے نتیجے میں سب ختم ہو جائے گا۔ وہ بھول چکا ہے اسلام تو خود ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو معاشی، سیاسی اخلاقی نظام وضع کرتا ہے اور مغرب سے لاکھ گناہ بہتر۔

مسلمانوں کے زوال کی اصل وجہ بتاتے ہوئے اقبال فرماتے ہیں۔

؎ وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

DATE: ______

4 ~~مسلم امہ کو متحد کرنے~~

4 مسلم امہ کو متحد کرنے کے لئے اقدامات

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو متحد ہوکر مقابلہ کرنے کو فرض قرار دیا ہے اور تفرقے کو عذاب کا باعث بتایا ہے۔

وَاعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقو

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور آپس میں تفرقہ نہ پھیلاؤ

(ال عمران)

مسلم امہ کو متحد کرنے کے لئے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

1 مشترک اقدار کی تلاش:-

Seeking Similar Values

عالمی جنگ نمبر 1 اور 2 جیسی خون ریز جنگوں کے باوجود روس، چین، جرمنی، فرانس اور جاپان جیسے ملکوں نے گفتگو اور بحث کا دروازہ کھولا اور آپس میں تعاون کیلئے مشترک اقدار وضع کئے۔ اسی طرح مسلمانوں کو بھی چاہیئے کہ لسانی، جغرافیائی بنیادوں پر جو اختلاف

DATE:

سے اسے اسلام کے مشترک اقداروں یعنی تجارت، امر بالمعروف ونہی عن المنکر جیسے اصولوں کے مابین کرے۔

جیسے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

مسلمان وہ ہیں جو نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں

(القرآن)

2- قدرتی وسائل کا صحیح استعمال:

اللہ کے فضل سے مسلم ممالک میں قدرتی وسائل کی بھر مار موجود ہیں۔ خواہ وہ سعودی عرب کا تیل ہو، یا ایران عراق کا گیس۔ خواہ پاکستان کے معدنیات اور کوئلے کے ذخائر ہو یا افغانستان کے پھلوں کی فراوانی، مسلمان ممالک کسی بھی طرح سے قدرتی وسائل میں کمی کا شکار نہیں۔ بس ان وسائل کے صحیح استعمال کیلئے تعلیم، سائنس و ٹیکنالوجی، دفاع، بین الاقوامی تجارت پر غور کریں۔ مسلم ممالک یعنی سعودی عرب اپنے تیل کے ذخائر اور پاکستان اپنی دفاعی صلاحیت اور ایران اپنی جارحانہ صلاحیت اور افغانستان اپنی جغرافیائی اہمیت کو اگر مل کر بروئے کار لائیں گے تو معاشی

DATE:

دنیا سے نہ صرف غلبہ ختم ہوگا بلکہ آپس کی ناچاقیاں بھی دور ہونگی۔

3 تعلیمی و فکری آہنگی:-

مسلم ممالک کو چاہئے کہ تعلیم کو جدید، علمی تقاضوں کے ساتھ، اسلامی رنگ میں بھی رنگنا چاہئے تاکہ مسلمانوں میں فرقہ واریت کے بجائے امت کا شعور پیدا کرے اور ساتھ ساتھ اس قابل بنائے کہ مسلمانوں کو سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے باہر نکالے۔ کیونکہ وسائل کی فراوانی کا مزہ تب ہی چکھا جاسکتا ہے جب اس کے استعمال کرنے والے تعلیم یافتہ ہو۔

4 سماجی اور اقتصادی تعاون

مسلم ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ دینا اور ایک مشترک معاشی ~~بلاک~~ بلاک بنانا (جیسے یورپی یونین)۔ اس سے نہ صرف اتحاد بحال ہوگا بلکہ غریب مسلم ممالک کی مدد بھی کی جاسکے گی اگر ان کیلئے ایک اسلامی ترقیاتی بینک کی مدد میں اور ایسے اداروں کو فعال کیا جاسکے۔

DATE: ________

5 **مشترکہ سیاسی پلیٹ فارم:-**

مسلمانوں نے ایک مشترکہ سیاسی پلیٹ فارم (OIC) بنایا تھا ~~جس~~ جو کوئی مؤثر نتیجہ نہ دکھا سکا۔ اسی لئے (OIC) کو مزید طاقتور بنانے کی ضرورت ہے جس کے لئے تمام مسلم امہ کو اپنی تعلیمی، سائنسی، سیاسی اور معاشی امور میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ تاکہ OIC جیسے ادارے بھی مظلوم مسلم ممالک کی مدد کیلئے آواز اٹھا سکے

6 **ورلڈ اسلامک کورٹ اوف جسٹس کا قیام**

مسلم امہ کے اتحاد کیلئے ضروری ہے کہ ان کے مسائل پر بات کرنے اور انصاف حاصل کرنے کیلئے ایک اسلامی کورٹ بنایا جائے۔ اس اسلامک کورٹ میں دنیا بھر کے اسلامی ممالک میں داخلی، اور خارجی قوانین پر مشتمل دفعات ترتیب دی جائیں تاکہ عدالتی نظاموں میں یکسانیت پیدا ہو۔

7 **میڈیا کا مثبت استعمال:**

مسلم ممالک میں محبت و اتحاد کے جذبے کو اجاگر کرنے اور نفرت کے جذبات کا قلع قمع کرنے کیلئے سوشل میڈیا اور مین سٹریم میڈیا کا مثبت استعمال کرنا چاہئے۔

DATE:

محبت و بھائی چارے کے پیغامات کو عام کرنا چاہئے تاکہ لوگ نفرت اور فرقہ واریت کے چنگلوں سے باہر آجائیں۔

خلاصہ بحث:

الغرض مسلم ممالک رنگ، نسل، علاقائی اور لسانی اور جغرافیائی بنیادوں پر ایک دوسرے سے اختلاف کا شکار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مغرب کو بھی ان کو مغلوب کرنے میں زیادہ طاقت صرف نہیں کرنی پڑی۔ مسلم امہ کے آپس کے انتشار کو ختم کرنے کے لئے اور اتحاد کے جذبے کو فروغ دینے کیلئے مسلم ممالک کو آپس میں بیٹھ کر باقاعدہ بحث و گفتگو کر کے مسائل کو حل کرنا چاہیے۔ علاوہ ازیں مشترکہ سیاسی، سماجی، معاشی اور عدل کے ادارے قائم کرنے چاہئیں۔ کیونکہ اسلامی نظام اور اس کے طرز زندگی کو صرف اسلامی طرز کے ادارے ہی سمجھ سکتے ہیں۔ عالم اسلام کا اتحاد ہی مسلمانوں کی دنیاوی فلاح کا ذریعہ ہے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

سوال نمبر 2-
واضح کریں کہ اسلامی سماجی نظام کے پاس آج کے ٹوٹے پھوٹے ہوئے اور غیر فعال مسلم معاشروں کا علاج کیسے ہے۔

تعارف:

آج کی جدید دنیا میں مسلم معاشرے ایک گہرے بحران اور سماجی انتشار کا شکار ہیں۔ ایک طرف مسلمان سائنسی اور مادی ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گئے ہیں، تو دوسری طرف ہماری اخلاقی، سماجی اور خاندانی قدریں تیزی سے زوال پذیر ہو رہی ہیں۔ خاندانی نظام کا بکھراؤ، معاشی ناانصافی، فرقہ واریت، کرپشن اور نوجوان نسل میں بڑھتی ہوئی بے راہ روی وہ ناسور ہیں جنہوں نے مسلم معاشرت کے ڈھانچے کو کمزور کر دیا ہے۔ ان سنگین مسائل کے حل کیلئے جب ہم غور کرتے ہیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ اسلامی معاشرتی و سماجی نظام محض عبادات کا مجموعہ نہیں بلکہ یہ انسانی زندگی کو ایک توازن اور استحکام فراہم کرنے والا ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کا سماجی ڈھانچہ عدل، احسان اور بھائی چارے کے ان آفاقی اصولوں پر مبنی ہے جو نہ صرف ماضی میں ایک مثالی ریاست کی بنیاد بنے بلکہ آج کے بکھرے ہوئے معاشروں کو دوبارہ جوڑنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔

DATE: ________

مسلم معاشروں کے غیر فعال ہونے کی وجوہات 2

جدید سائنس و ٹیکنالوجی، میڈیا، مغربی تہذیب اور دین سے دوری نے مسلم معاشروں پر گہرا اثر چھوڑا ہے جس کی وجہ سے مسلم معاشرے زوال کا شکار ہے۔ جدید دور میں مسلم معاشروں کو درپیش معاشرتی بگاڑ مندرجہ ذیل ہیں۔

1 خاندانی نظام بکھراؤ:

جدید تہذیب کے بڑھتے اثرات اور معاشی دباؤ کی وجہ سے خاندانی روابط کمزور ہو رہے ہیں۔ میاں بیوی کے درمیان عدم برداشت اور حقوق و فرائض سے دوری خاندانی نظام کو تباہ کر رہی ہے۔ 2024 کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں طلاقوں کی شرح میں 35 فیصد اضافہ دیکھنے کو ملا ہے جبکہ ملائیشیا جیسے معاشی مستحکم ملک میں بھی طلاق کی شرح میں 9 فیصد اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ علاوہ ازیں، بچوں اور والدین کے مابین احترام کے رشتے کو بھی جدید تعلیم اور جدید طرز معاشرت نے بگاڑ دیا ہے۔

DATE: ____________

اور میڈیا کی وجہ سے بچے اپنا Globalization زیادہ تر وقت موبائل فون میں صرف کرتے ہیں اور والدین کو بوجھ سمجھ کر Old age homes میں منتقل کرنے کا سوچتے ہیں۔ انفرادیت اور Privacy کے نام پر والدین کے ساتھ دو گھڑی بات کرنے سے نالاں ہیں۔

2 معاشی ناانصافی اور کرپشن:-

مسلم معاشرے میں امیر اور غریب کے درمیان بڑھتا ہوا فرق ایک بہت بڑا بگاڑ ہے۔ تحقیق سے ثابت ہے کہ بددیانتی اہلیت کا قتل کر دیتی ہے اور یہی سب مسلم معاشرے میں پایا جاتا ہے کرپشن، طرف داری جیسے ناسور سرکاری و نجی اداروں میں میرٹ کو اوپر آنے نہیں دیتے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کے مواقع کم ہو جاتے ہیں اور غربت پروان چڑھتی اور دولت محض امیروں میں ہی گردش کرتی رہتی ہے اور چند لڑے سودا اُس پر قابض ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم معاشرے میں چوری، ڈکیتی، دہشت گردی، عدم رواداری، قانون کا ہاتھوں میں لینا، فرقہ واریت جیسے مسائل جنم لیتے ہیں۔

DATE:

3 انصاف کی ناگفتہ بہ صورتحال

مسلم معاشروں کے زوال کی سب سے بڑی وجہ اس کے عدل و انصاف کے اداروں کی ناگفتہ بہ صورتحال ہے۔ جب انصاف وقت پر نہ ملے تو انسان قانون کو اپنے ہاتھوں میں لینے کی کوشش کرتا ہے اور اُس سے سنگین جرائم سرزد ہوتے ہیں جو معاشرے میں بگاڑ کا سبب بنتے ہیں۔ انصاف کی عدم فراہمی بھی کرپشن، طرفداری اور امیر اور طاقتور کو قانون سے بالاتر سمجھنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ 2022 میں ایک قطری اخبار نویس کو سعودی کونسلیٹ میں ہی قتل کر دیا تھا جس کیلئے انصاف دلانے میں کسی مسلم ~~ممالک~~ ملک نے کوئی کوشش ہی نہ کی کیونکہ سعودی عرب مسلم ممالک کا سربراہ ہے۔ اگر یہی انفرادی طور پر ہو تو اجتماعی زندگی بھی متاثر ہوتی ہے۔

4 اخلاقی برائیوں کا بول بالا

مسلم معاشرے مختلف اخلاقی برائیوں میں مبتلا ہے جیسے جھوٹ، فریب، قتل، چوری، کرپشن، منشیات کا استعمال اور خواتین کے حقوق کی پامالی اور لوگوں پر بہتان لگانا اور آوازے کسنا۔

DATE:

جدید دور کے آلات کے زیرِ اثر آجکل کی نوجوان نسل ایک دوسرے کا مذاق اُڑانے یعنی روسٹ (Roast) کرنے کو فیشن سمجھتے ہیں۔ اس بات سے مکمل انجان کہ سامنے والے نفسیاتی زندگی پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے۔

5 پڑوسیوں اور رشتہ داروں سے قطع تعلق:-

اسلامی معاشروں کے بگاڑ کی ایک اور بڑی وجہ پڑوسیوں اور رشتہ داروں سے قطع تعلق ہونا بھی ہے۔ آجکل دروازے سے لگے دروازے کے رہنے والوں کا بھی اندازہ نہیں ہوتا کہ آیا انھوں نے کھانے میں کچھ کھایا بھی تھا کہ نہیں۔ لوگ رشتہ داروں سے اس قدر نالاں ہیں کہ عزیز رشتہ داروں کے گھر جانے کو بھی اپنی بے عزتی سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ معاشرے میں دردِ دل اور غم خواری جیسے جذبات اب ختم ہوگئے ہیں اور دکھاوے کی زندگی اور سوشل میڈیا کی زندگی کو اولین ترجیح ہے۔

3 اسلامی سماجی نظام:-

اسلام چونکہ ایک معقول، فطری اور اخلاقی مذہب ہے اس لئے ایک مضبوط

DATE:

اور پائیدار نظام معاشرت یا سماجی نظام رکھتا ہے۔ جس کے اصول و ضوابط مستقل و مستحکم ہیں۔ اسلامی سماجی نظام کو ممتاز حیثیت آنحضرت محمدؐ کے اسوۂ حسنہ کی وجہ سے حاصل ہے۔ یہ نظام ایسا جامع اور ہمہ گیر ہے کہ زندگی کے تمام پہلو اور ہر طرح کی سرگرمیاں اس کے دائرے میں آجاتی ہیں۔ اسلام کے سماجی نظام کی اکائی ایک فرد ہے اور اس کی اصلاح سب سے پہلے کی جاتی ہے۔ اور اسی سے پھر اجتماعی، معاشرتی اور سماجی اصلاح کی شروعات ہوتی ہے۔

4 اسلامی سماجی نظام کی خصوصیات اور غیر فعال مسلم معاشروں کا علاج:

اسلامی سماجی نظام کی خصوصیات سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ مسلم معاشروں کے بگاڑ کو ایک موثر نظام ہی ٹھیک کر سکتا ہے۔

1 **عائلی نظام:** اسلام نے مرد و عورت کو رشتہ ازدواج میں منسلک کر کے دونوں کو ایک دوسرے کیلئے حلال قرار دیا ہے۔ اس کیلئے باقاعدہ معاہدہ کیا جاتا ہے جسے شریعت میں "نکاح" کہتے ہیں۔ نکاح کے بغیر مرد و زن کا تعلق بدترین سمجھا جاتا ہے اور سزا کے حامل ہے۔

DATE:

جیسے کہ ~~سورۃ المؤد~~ آپ فرماتے ہیں

"نکاح میری سنت ہے، جس نے
میری سنت سے اعراض کیا وہ
مجھ سے نہیں ہے۔"
(الحدیث)

اسی طرح دونوں پر حقوق و فرائض فرض کر دئے گئے ہیں۔ اور اسی وجہ سے قرآن مجید میں دونوں کو ایک دوسرے کا لباس کہا گیا ہے

"وہ تمھارا لباس ہے اور تم
اُن کا لباس ہو"
(البقرہ)

2 اخوت:۔ سماجی نظامِ اسلام کی دوسری خوبی اخوت ہے جس کے ذریعے سے اسلام نے ساری دنیا کے مسلمانوں کو، خواہ وہ کسی بھی خطے سے ہوں، بھائی چارے کی لڑی میں پرو دیا ہے۔
ابوہریرہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا

"ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی
جان و مال اور عزت حرام ہے۔"

یعنی ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے ڈھال کی مانند ہے وہ اُس کے درد کو بھی سمجھتا ہے اور اُس

CamScanner

DATE:

کی حفاظت بھی اُس پر فرض ہے۔

3 دوسروں کا مذاق اُڑانے کی ممانعت

ایک دوسرے کا مذاق اُڑانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ جیسے آجکل Roast culture اور Troll culture کا ماحول بنا ہوا ہے۔ اس قسم کی دل آزاری سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

"اے لوگوں جو ایمان لائے ہو نہ مرد دوسرے مرد کا مذاق اُڑائے اور نہ عورتیں دوسرے عورتوں کا مذاق اُڑائیں ہوسکتا ہو وہ اُن سے بہتر ہو۔"

(الحجرات)

4 مساوات:- اسلامی معاشرتی نظام طرح طول مساوات کا نظام ہے۔ جس میں ہر شخص قانون و معاشرے کی نظر میں یکساں ہیں۔ برتری صرف التقویٰ کی بنا پر ہی ممکن ہے۔ حجۃ الوداع کے موقع پہ آپ نے فرمایا۔

"نہ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور نہ عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ فضیلت صرف تقویٰ کی بناء پر ہے۔"

(الحدیث)

CamScanner